السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب وسنت سے بتائیں کہ طلاق کا شرعی طریقہ کیا ہے؟ (1)

کیا تین طلاقیں دینی ضروری ہیں یا ایک طلاق سے ہی عورت فارغ ہو جائے گی؟ (2)

اگر تین طلاقیں دینی ہوں تو ان کا شرعی طریقہ کیا ہے؟ (3)

تین حیض تک انتظار پہلی طلاق سے کرے گی یا تیسری طلاق کے بعد؟ (4)

کیا ہر ماہ (یعنی طہر) میں پہلی طلاق یا دوسری طلاق سے رجوع سے قبل تیسری طلاق دینا صحیح ہے؟ (5)

قرآن میں ہے عدت میں طلاق دو اس عدت سے کون سی عدت مراد ہے ہر ماہ یا تین حیض؟ (6)

کیا پہلی طلاق سے رجوع کیے بغیر دوسری طلاق دے سکتے ہیں؟ (7)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالت طہر میں قبل از مسیس یا حالت حمل میں دو عادل گواہوں کی موجودگی میں ایک طلاق دینا طلاق کا شرعی طریقہ ہے ۔ آیت کریمہ میں ہے : فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ حدیث میں اس کی تفسیر طہر قبل از مسیس اور حمل وارد (1) ہوئی ہے نیز حدیث میں یکمشت تین طلاق دینے کی ممانعت آئی ہے اور قرآن مجید میں ہے :

فَأَ سِكُوهُنَّ بِمَعـ رُوفٍ أَو فَارِقُوهُنَّ بِمَعـ رُوفٍ وَأَشـ هِدُوا ذَوَي عَد لٍ مِّنكُم --الطلاق2

''پس بند رکھو ان کو اچھی طرح یا جدا کر دو ان کو ساتھ اچھی طرح کے اور گواہ کر لو دو صاحب عدل کو آپس میں سے''

ایک طلاق سے بیوی زوجیت سے فارغ ہو جاتی ہے مگر عدت گذر جانے پر نہ کہ قبل از انقضاء عدت ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (2) :

فَلَا تَعـ ضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحـ نَ أَز وٰجَهُنَّ الخ-وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرَادُوٓا إِصـ لَٰحًا --بقرة228

''ان کے خاوند اگر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لینے کے زیادہ حق دار ہیں''

ایک طلاق دے پھر عدت کے اندر رجوع بلا نکاح جدید یا عدت کے بعد نکاح جدید اگر کر لے پھر کسی وقت طلاق کی ضرورت محسوس کرے تو دوسری طلاق دے اس دوسری طلاق کے بعد عدت کے اندر رجوع بلا نکاح جدید یا (3) عدت کے بعد نکاح جدید اگر کر لے پھر کچھ وقت گذرنے پر طلاق دینا مناسب سمجھے تو تیسری طلاق دے اب کے اس تیسری طلاق کے بعد عدت کے اندر رجوع بلا نکاح جدید یا با نکاح جدید نہیں ہو سکتا اور نہ ہی عدت کے بعد نکاح جدید ہو سکتا ہے :

حَتَّىٰ تَنكِحَ زَو جًا غَيـ رَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيـ هِمَآ أَن يَتَرَاجَعَآ إِن ظَنَّآ أَن يُقِيمَا حُدُودَ للَّهِ --بقرة230

''حتی کہ دوسرے خاوند سے نکاح کرے اب اگر دوسرا خاوند اس کو طلاق دے دے تو پہلا خاوند اور یہ بیوی آپس میں ملاپ کر سکتے ہیں اگر دونوں یہ سمجھیں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے''

ایک صورت یہ بھی ہے کہ ایک طلاق دے جب عدت ختم ہونے کو ہو تو دوسری طلاق دے پھر اس دوسری طلاق کی عدت جب ختم ہونے کو ہو تو تیسری طلاق دے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

لطَّلَٰقُ مَرَّتَانِ فَإِ سَاكُ بِمَعـ رُوفٍ أَو تَسـ رِيحُ بِإِحـ سَٰنٍ --بقرة229

''رجعی طلاق دو بار ہے پھر دو طلاقوں کے بعد یا تو دستور کے موافق اپنی بیوی کو رہنے دے یا اچھی طرح سے رخصت کر دے'' نیز آیت کریمہ ہے :

وَإِذَا طَلَّقۡ تُمُ لنِّسَآءَ فَبَلَغۡ نَ أَجَلَهُنَّ فَأَ سِكُوهُنَّ بِمَع رُوفٍ أَو سَرِّحُوهُنَّ بِمَع رُوفۚ --بقرة231

''اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں وقت اپنے کو پس بند رکھوان کو ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دوان کو ساتھ اچھی طرح کے''

حدیث میں تسریح کی تفسیر طلاق وارد ہوئی ہے۔

مطلقہ بالغہ غیر آئسہ اور غیر حاملہ کی عدت تین حیض ہے طلاق خواہ پہلی ہو خواہ دوسری ہو خواہ تیسری ہو۔ (4)

وَ ل مُطَلَّقَتُ يَتَرَبَّص نَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَٰثَةَ قُرُوٓءٍ --بقرة228

''طلاق دی گئی عورتیں تین حیض انتظار کریں''

اس کا جواب نمبر ۳ میں آچکا ہے جس کا خلاصہ یہی ہے کہ یہ صورت بھی درست اور صحیح ہے۔ (5)

حدیث میں اس کی تفسیر طہر قبل از حیض یا حمل وارد ہوئی ہے۔ (6)

اس کا جواب نمبر ۳ اور نمبر ۵ میں بیان ہو چکا ہے۔ (7)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1 ص331

محدث فتویٰ